

ملک کے بڑے 10 ذخائر میں پانی کے ذخیرے میں 2 فیصد کی کمی واقع

Posted On: 24 MAR 2017 6:58PM by PIB Delhi

نئی دہلی، 24 مارچ/ ملک کے 91 بڑے آبی ذخائر میں 23 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران جمع پانی کی مقدار 54.962 بی سی ایم تھی جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 35 فیصد کے بقدر ہے۔ یہ 16 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے ہفتے میں 37 فی صد تھا۔ اس کے ساتھ ہی یہ مقدار پچھلے سال کی اسی مدت میں جمع پانی کے 132 فیصد ہے جبکہ گزشتہ دس برس کی اوسط کے 101 فیصد کے بقدر ہے۔

ان 91 آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 157.799 بی سی ایم ہے جو ان آبی ذخائر کی مکمل گنجائش 253.388 بی سی ایم کے 62 فیصد کے بقدر ہے۔ ان 91 آبی ذخائر میں سے 37 بڑے آبی ذخائر ایسے ہیں جن سے 60 میگاواٹ سے زائد کی پن بجلی پیدا کی جاتی ہے۔ خطہ کے اعتبار سے آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال :

شمالی خطہ :

ملک کے شمالی خطے میں ہماچل پردیش، پنجاب اور راجستھان کی ریاستیں شامل ہیں جن میں پانی کے 6 بڑے آبی ذخائر واقع ہیں ، سینٹرل واٹر کمیشن ان ذخائر میں جمع پانی پر نگاہ رکھتا ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 18.01 بی سی ایم ہے ۔ ان ذخائر کے کل سردست دستیاب ذخیرہ اندوزی کے 4.02 بی سی ایم کے مساوی ہے جبکہ پانی کی مجموعی گنجائش کے 22 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 25 فیصد اور پچھلے 10 برسوں کے اوسط کے 31 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کی اسی مدت کے مقابلے میں کم اور پچھلے 10 برس کے اوسط کے مقابلے میں بھی کم ہے۔

مشرقی خطہ :

ملک کے مشرقی خطے میں جھارکھنڈ ، اڈیشہ، مغربی بنگال اور تریپورہ کی ریاستیں شامل ہیں جن میں پانی کے 15 بڑے آبی ذخائر واقع ہیں ، سینٹرل واٹر کمیشن ان ذخائر میں جمع پانی پر نگاہ رکھتا ہے۔ ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 18.83 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں 10.53 بی سی ایم پانی موجود ہے جو ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 56 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت میں ان آبی ذخائر ان کی مجموعی گنجائش کے 40 فیصد کے بقدر پانی موجود تھا جو پچھلے دس برس کے اوسط کے 44 فیصد کے بقدر تھا ۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے میں بہتر لیکن پچھلے دس برس کے اوسط کے مقابلے میں بھی بہتر ہے۔

مغربی خطہ :

ملک کے مغربی خطے میں گجرات اور مہاراشٹر کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں پانی کے 27 بڑے آبی ذخائر واقع ہیں جن میں جمع پانی کی صورتحال پر سینٹرل واٹر کمیشن نگاہ رکھتا ہے۔ ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 27.07 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 12.29 بی سی ایم ہے جو ان آبی ذخائر میں جمع موجودہ پانی کے 45 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی مجموعی گنجائش کے 23 فیصد کے بقدر رہی اور پچھلے دس برس کے اوسط کے 44 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں بہتر اور پچھلے دس برس کے اوسط کے مقابلے میں بھی بہتر ہے۔

وسطی خطہ :

ملک کے وسطی خطے میں اترپردیش ، اترکھنڈ، مدھیہ پردیش اور چھتیس گڑھ کی ریاستیں شامل ہیں۔ ان ریاستوں میں پانی کے 12 بڑے آبی ذخائر واقع ہیں جن میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 42.30 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار 20.12 بی سی ایم ہے جو ان ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 48 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار ان کی مجموعی گنجائش کے 33 فیصد اور پچھلے دس برس کے اوسط کے 33 فیصد کے بقدر تھی۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں بہتر لیکن پچھلے دس برس کے اوسط کے مقابلے میں بھی بہتر ہے۔

جنوبی خطہ :

ملک کے جنوبی خطے میں آندھراپردیش، تلنگانہ، اے پی اینڈ ٹی جی (دونوں ریاستوں کے دو مشترکہ پروجیکٹ) کرناٹک ، کیرل اور تملناڈو کی ریاستیں واقع ہیں۔ ان ریاستوں میں پانی کے 31 بڑے آبی ذخائر واقع ہیں جن میں جمع پانی کی صورتحال پر سینٹرل واٹر کمیشن نگاہ رکھتا ہے۔ ان آبی ذخائر میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش 51.59 بی سی ایم ہے۔ سردست ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی موجودہ مقدار 8.00 بی سی ایم ہے جو ان میں پانی جمع کرنے کی مجموعی گنجائش کے 16 فیصد کے بقدر ہے۔ پچھلے سال کی اسی مدت کے دوران ان آبی ذخائر میں 18 فیصد پانی موجود تھا اور پچھلے دس برس کے اوسط کے 29 فیصد کے بقدر پانی موجود تھا ۔ اس طرح جاری سال کے دوران ان آبی ذخائر میں جمع پانی کی مقدار پچھلے سال کے مقابلے میں بھی کم لیکن پچھلے دس برس کی اسی مدت کے اوسط کے مقابلے میں بھی کم ہے۔

جن ریاستوں کی آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے میں بہتر رہی ان میں پنجاب ، راجستھان ، جھارکھنڈ، اڈیشہ، مغربی بنگال، گجرات، مہاراشٹر، اترپردیش، اترکھنڈ ، مدھیہ پردیش، چھتیس گڑھ، اے پی اینڈ ٹی ای اور کرناٹک شامل ہیں اور جن ریاستوں کے آبی ذخائر میں جمع پانی کی صورتحال پچھلے سال کے مقابلے میں بھی کم رہی ان میں ہماچل پردیش، تریپورہ، اترکھنڈ، آندھراپردیش، کرناٹک ، کیرالہ اور تمل ناڈو ہیں۔

(م ن ش ت ر ا۔ 24-03-2017)

